

## سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ کے معنی

<?xml encoding="UTF-8?">



سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ کے معنی ہیں تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار؛ یہ حضرت فاطمہ الزہرا(س) کے القابات میں سے ایک مشہور لقب ہے۔

شیعہ [2] اور اہل سنت منابع حدیثی [3] کے مطابق یہ لقب حضرت محمد مصطفیٰ کی طرف سے حضرت فاطمہ زہرا(س) کو دیا گیا۔ ابن ابی الحدید کے قول کے مطابق یہ عبارت تواتر لفظی یا تواتر معنوی کی صورت میں پیغمبر خدا سے نقل ہوئی ہے۔ [4]

حضرت فاطمہ زہرا(س) کی تدفین کے موقع پر حضرت علیؑ کی طرف سے بیان کردہ خطبے میں بھی یہ اس لقب کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ خطبہ کتاب الکافی میں بھی نقل ہوا ہے۔ [5] اس کے علاوہ بعض زیارت ناموں جیسے زیارت امام علیؑ، [6] زیارت حضرت زہرا(س)، [7] زیارت وارث، [8] زیارت عاشورا [9] اور زیارت امام رضاؑ [10] وغیرہ میں بھی لقب "سیدۃ نساء العالمین" آیا ہے۔

اہل سنت کے منابع حدیثی کی دیگر روایتوں کے مطابق رسول خداؐ نے حضرت فاطمہ زہرا(س) کو "مومنہ عورتوں کی سردار"، "امت اسلام کی عورتوں کی سردار" اور "اہل بہشت عورتوں کی سردار" جیسے القاب سے بھی یاد کیا ہے۔ [11]

بعض روایات میں حضرت فاطمہ(س) کو "سیدۃ نساء العالمین" کے لقب کے ساتھ یاد کرنے کے ساتھ مادر حضرت عیسیٰؑ مریم دختر عمران، آسیہ زوجہ فرعون اور خدیجہ بنت خویلد کو بھی یہی لقب دیا گیا ہے۔ [12] البتہ ایک روایت کے مطابق، حضرت مریم اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں جبکہ حضرت فاطمہ(س) تمام جہانوں کی اولین و آخرین کی عورتوں کی سردار ہیں۔ [13] نیز حضرت فاطمہ زہرا(س) کی فضیلت اور دوسری تمام عورتوں پر آپ(س) کی برتری کے سلسلے میں پیغمبر خداؐ کی حدیث بضعة (فاطمہ میرا ٹکڑا ہے) سے بھی استناد کیا گیا ہے۔ [14]

عالم تشیع میں حضرت فاطمہ زہرا(س) کی ولادت اور شہادت کی مناسبت سے منعقدہ محافل و مجالس میں "سیدۃ نساء العالمین" کے جملے پر مشتمل پرچم اور بینرز وغیرہ آویزاں کیا جاتا ہے۔ [15] حضرت فاطمہ(س) کی شان میں پاکستان کے اہل سنت شاعر علامہ اقبال کا فارسی کلام:

مریم از یک نسبت عیسیٰ عزیز      از سه نسبت حضرت زہرا عزیز  
نور چشم رحمة للعالمین

آن امام اولین و آخرین  
آنکه جان در پیکر گیتی دمید  
روزگار تازه آئین آفرید  
بانوی آن تاجدار هل اتی  
مرتضی مشکل گشا شیر خدا

پادشاه و کلبه‌ئی ایوان او      یک حسام و یک زره سامان او  
مادر آن مرکز پرگار عشق      مادر آن کاروان سالار عشق  
آن یکی شمع شبستان حرم      حافظ جمعیت خیرالامم  
تا نشیند آتش پیکار و کین      پشت پا زد بر سر تاج و نگین  
وان دگر مولای ابرار جهان      قوت بازوی احرار جهان  
در نوای زندگی سوز از حسین      اهل حق حریت آموز از حسین  
سیرت فرزندان از امهات      جوهر صدق و صفا از امهات  
مزرع تسلیم را حاصل بتول      مادران را اسوه کامل بتول

بهر محتاجی دلش آنگونه سوخت      با یهودی چادر خود را فروخت  
نوری و هم آتشی فرمانبرش      گم رضایش در رضای شوهرش  
آن ادب پرورده صبر و رضا      آسیا گردان و لب قرآن سرا  
گریه‌های او ز بالین بی‌نیاز      گوهر افشاندی بدامان نماز

اشک او بر چید جبریل از زمین      بمچو شب‌نم ریخت بر عرش برین  
رشته آئین حق زنجیر پاست      پاس فرمان جناب مصطفی است  
ورنه گرد تربتش گردیدمی      سجده‌ها بر خاک او پاشیدمی- [16]

#### حواله جات

«پرچم «یا سیده نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین‌المللی قرآن.  
شیخ صدوق، من لایحضره الفقیه، 1413 هـ، ج4، ص179 و 420؛ شیخ صدوق، الامالی، 1376 ش، ص26، 113 و 298.  
حاکم نیشابوری، المستدرک علی الصحیحین، 1411 هـ، ج3، ص170؛ ابن‌عساکر، تاریخ دمشق، 1415 هـ، ج14، ص173 و ج42، ص134.  
ابن‌ابی‌الحدید، شرح نهج البلاغه، 1404 هـ، ج10، ص265.  
کلینی، الکافی، 1407 هـ، ج1، ص459.

- شیخ طوسی، مصباح المتعبد، 1411هـ، ج2، ص741؛ ابن مشهدی، المزار الكبير، 1419هـ، ص246.
- شیخ طوسی، مصباح المتعبد، 1411هـ، ج2، ص711؛ ابن مشهدی، المزار الكبير، 1419هـ، ص78-81.
- شیخ طوسی، مصباح المتعبد، 1411هـ، ج2، ص719 و 720.
- شیخ طوسی، مصباح المتعبد، 1411هـ، ج2، ص772 و 773؛ ابن مشهدی، المزار الكبير، 1419هـ، ص481.
- شیخ صدوق، عیون اخبار الرضا(ع)، 1378هـ، ج2، ص269.
- بخاری، صحیح بخاری، 1422هـ، ج4، ص203، ج8، ص64؛ مسلم نیشابوری، صحیح مسلم، دار احیاء التراث العربی، ج4، ص1904 و 1905.
- حاکم نیشابوری، المستدرک علی الصحیحین، 1411هـ، ج3، ص205؛ ابن عساکر، تاریخ دمشق، 1415هـ، ج70، ص109 و 112.
- طبری آملی، دلائل الامامة، 1413هـ، ص149.
- آلوسی، روح المعانی، 1415-1416هـ، ج2، ص149.
- ملاحظه کریں: «پرچم «یا سیدة نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین المللی قرآن.
- اقبال لاهوری، کلیات اشعار فارسی، 1366هجری شمسی، ص186-187.
- مآخذ
- آلوسی، محمود بن عبدالله، روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم و السبع المثانی، تحقیق علی عبدالباری عطیه، بیروت، دارالکتب العلمیه، 1415/1416هـ.
- ابن ابی الحدید، عبدالحمید بن ہبہ اللہ، شرح نہج البلاغہ، تحقیق و تصحیح محمد ابوالفضل ابراہیم، قم، مکتبۃ آیۃ اللہ المرعشی النجفی، چاپ اول، 1404هـ.
- ابن عساکر، علی بن حسن، تاریخ دمشق، تحقیق عمرو بن غرامۃ، بیروت، دار الفکر، 1415هـ-1995ء.
- ابن مشهدی، محمد بن جعفر، المزار الكبير، تحقیق جواد قیومی اصفہانی، قم، دفتر انتشارات اسلامی، چاپ اول، 1419هـ.
- اقبال لاهوری، کلیات اشعار فارسی، 1366هجری شمسی.
- بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، تحقیق محمد زبیر بن ناصر الناصر، بیروت، دار طوق النجاة، 1422هـ.
- «پرچم «یا سیدة نساء العالمین» بر فراز گنبد حرم امام علی(ع) + عکس»، خبرگزاری بین المللی قرآن، تاریخ درج مطلب: 3 بہمن 1400هجری شمسی، تاریخ بازدید: 15 آذر 1402هجری شمسی.
- حاکم نیشابوری، محمد بن عبدالله، المستدرک علی الصحیحین، تحقیق مصطفی عبد القادر عطا، بیروت، دار الکتب العلمیه، چاپ اول، 1411هـ.
- شیخ صدوق، محمد بن علی، عیون اخبار الرضا(ع)، تحقیق مهدی لاجوردی، تہران، نشر جہان، چاپ اول، 1378هـ.
- شیخ صدوق، محمد بن علی، الامالی، تہران، کتابچی، چاپ ششم، 1376هجری شمسی.
- شیخ صدوق، محمد بن علی، من لایحضرہ الفقیہ، تحقیق علی اکبر غفاری، قم، دفتر انتشارات اسلامی، چاپ دوم، 1413هـ.
- شیخ طوسی، محمد بن حسن، مصباح المتعبد، بیروت، مؤسسہ الفقہ الشیعہ، چاپ اول، 1411هـ.

كلينى، محمد بن يعقوب، الكافى، تهران، المكتبة الاسلامىة، 1388هـ.  
مسلم نيشابورى، مسلم بن حجاج، صحيح مسلم، تحقيق محمد فؤاد عبدالباقى، بيروت، دار احياء التراث العربى،  
بى.تا.